بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوۃ، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دوصد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ________ قریشی آرٹ پریس

کتابت ________ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ________ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ________ مارچ ۲۰۰۴ء

رحمت ہیں اور باب حکمت کی کنجیاں ہیں، علم کی کان ہیں اور رسالت کا مقام ہیں اور ملائکہ کے اترنے کی جگہ ہیں اور مقام بیرِ الٰہی ہیں اور ہم اللہ کی ودلیعت ہیں اس کے بندوں میں ہم اللہ کا حرم اکبر ہیں ہم اللہ کی طرف سے اس کے دین کی بقا کے ذمہ دار ہیں ہم اللہ کے عہد ہیں پس جس نے ہمارے عہد کو پورا کیا اس نے خدا کے عہد کو پورا کیا اور جس نے اسے توڑا اس نے اللہ کے ذمہ اور عہد کو توڑا۔

اکتیسواں باب

آئمہ علیہم السلام وارثانِ علم ہیں یکے بعد دیگرے

(بابُ) ۳۱

اَنَّ الائِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلامُ وَرَثَةُ الْعِلْمِ، يَرِثُ بَعْضُهُمْ بَعْضاً العِلْمَ

۱- عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنا ، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ النَّضْرِبْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ ، عَنْ بُرَيْدِبْنِ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : إِنَّ عَلِيّاً عليه السلام كَانَ عَالِماً وَالْعِلْمُ يُتَوارَثُ وَلَنْ يَهْلِكَ عَالِمٌ إِلاّ بَقِيَ مِنْ بَعْدِهِ مَنْ يَعْلَمُ عِلْمَهُ أَوْمَاشَاءَاللهُ.

۱۔حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ علی عالم تھے اور یہ علم بطور میراث چلا ان کی نسل میں جب ان میں سے کوئی عالم مرا تو اس کے بعد علم کا دوسرا وارث ہوگا اور جتنا علم خدا نے اسے چاہا دیا۔

۲- عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادِبْنِ عِيسَى، عَنْ حَرِيزٍ، عَنْ زُرَارَةَ وَفُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ : إِنَّ الْعِلْمَ الَّذِي نَزَلَ مَعَ آدَمَ عليه السلام لَمْ يُرْفَعْ وَالْعِلْمُ يُتَوارَثُ وَكَانَ عَلِيٌّ عليه السلام عَالِمَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ وَ إِنَّهُ لَمْ يَهْلِكْ مِنَّا عَالِمٌ قَطُّ إِلاَّ خَلَفَهُ مِنْ أَهْلِهِ مَنْ عَلِمَ مِثْلَ عِلْمِهِ أَوْمَاشَاءَاللهُ.

۲۔امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا۔ وہ علم جو آدم لے کر آئے تھے اٹھا نہیں لیا گیا۔ علم میراث میں چلتا ہے علیؑ اس امت کے عالم تھے اور ہم ہیں اور ہم میں سے کوئی عالم جب مرتا ہے تو اس کے خاندان سے دوسرا اس کی جگہ پر آتا ہے جس کا علم بھی دیسا ہی ہوتا ہے یا خدا جتنا چاہے اور دے دے۔

۳- مُحَمَّدُبْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْبَرْقِيِّ، عَنِ النَّضْرِبْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ، عَنْ عَبْدِالْحَمِيدِ الطَّائِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: قَالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام إِنَّ الْعِلْمَ يُتَوارَثُ وَلاَيَمُوتُ عَالِمٌ

إِلَّا وَ تَرَكَ مَنْ يَعْلَمُ مِثْلَ عِلْمِهِ أَوْ مَا شَاءَ اللهُ.

۳۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے علم میراث میں چلتا ہے جب کوئی عالم مرتا ہے تو ویسا ہی عالم جیسا اللہ چاہے اپنے بعد چھوڑتا ہے۔

٤ـ أَبُوعَلِيٍّ الأَشْعَرِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِالْجَبَّارِ ، عَنْ صَفْوَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ بَكْرٍ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ فِي عَلِيٍّ عليه السلام سُنَّةَ أَلْفِ نَبِيٍّ مِنَ الأَنْبِيَاءِ وَ إِنَّ الْعِلْمَ الَّذِي نَزَلَ مَعَ آدَمَ عليه السلام لَمْ يُرْفَعْ وَمَامَاتَ عَالِمٌ فَذَهَبَ عِلْمُهُ وَالْعِلْمُ يُتَوَارَثُ.

۴۔ راوی کہتا ہے ہم نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو کہتے سنا، علیؑ انبیاء میں سے ہزار نبیوں کی عادتیں رکھتے تھے جو علم آدم کے ساتھ آیا تھا وہ اٹھایا نہیں گیا اور ایسا عالم نہیں مرا کہ اس کا علم چلا گیا ہو، علم میراث میں چلتا ہے۔

٥ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَيُّوبَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبَانٍ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَاجَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ : إِنَّ الْعِلْمَ الَّذِي نَزَلَ مَعَ آدَمَ عليه السلام لَمْ يُرْفَعْ وَ مَامَاتَ عَالِمٌ فَذَهَبَ عِلْمُهُ.

۵۔ امام محمد باقر علیہ السلام کہ وہ علم جو حضرت آدم کے ساتھ نازل ہوا وہ علم نہ دنیا سے اٹھایا جائے گا نہ ختم ہو گا کہ وہ علم ہی چلا جائے۔

٦ـ مُحَمَّدٌ، عَنْ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمَانِ رَفَعَهُ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام :يَمُصُّونَ الثِّمَادَ وَ يَدَعُونَ النَّهْرَ الْعَظِيمَ، قِيلَ لَهُ: وَمَا النَّهْرُ الْعَظِيمُ ؟ قَالَ: رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم وَالْعِلْمُ الَّذِي أَعْطَاهُ اللهُ ، إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ جَمَعَ لِمُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم سُنَنَ النَّبِيِّينَ مِنْ آدَمَ وَهَلُمَّ جَرّاً إِلَى مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم قِيلَ لَهُ: وَ مَاتِلْكَ السُّنَنُ؟ قَالَ: عِلْمُ النَّبِيِّينَ بِأَسْرِهِ وَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم صَيَّرَ ذٰلِكَ كُلَّهُ عِنْدَ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَاابْنَ رَسُولِ اللهِ! فَأَمِيرُالْمُؤْمِنِينَ أَعْلَمُ أَمْ بَعْضُ النَّبِيِّينَ فَقَالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام : اسْمَعُوا مَايَقُولُ؟!!! إِنَّ اللهَ يَفْتَحُ مَسَامِعَ مَنْ يَشَاءُ، إِنِّي حَدَّثْتُهُ: أَنَّ اللهَ جَمَعَ لِمُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم عِلْمَ النَّبِيِّينَ وَ أَنَّهُ جَمَعَ ذٰلِكَ كُلَّهُ عِنْدَ أَمِيرِالْمُؤْمِنِينَ عليه السلام وَ هُوَ يَسْأَلُنِي أَهُوَ أَعْلَمُ أَمْ بَعْضُ النَّبِيِّينَ.

۶۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے لوگ تری کو چوستے ہیں اور نہر عظیم کو چھوڑتے ہیں کسی نے پوچھا نہر عظیم کیا ہے

فرمایا رسول اللہ اور وہ علم جو اللہ نے انھیں عطا کیا اللہ نے آنحضرت صلعم میں جمع کیا تھا تمام انبیاء کی سنتوں کو، آدم سے لے کر آنحضرت تک جتنے انبیا گزرے ہیں کسی نے کہا یہ سنن کیا ہیں، فرمایا۔ انبیاء کا کل علم، اور رسول اللہ نے وہ سب کا سب حضرت علی علیہ السلام کو تعلیم کیا۔ ایک شخص نے کہا یا بن رسول اللہ آیا امیر المؤمنین زیادہ عالم تھے یا بعض انبیاء، امام نے فرمایا سنو! خدا کیا کہتا ہے اللہ جس کے چاہتا ہے کان کھول دیتا ہے میں نے بیان کیا ہے کہ اللہ نے تمام نبیوں کا علم محمد مصطفیٰ میں جمع کر دیا تھا اور انھوں نے وہ سب امیر المؤمنین کو تعلیم کر دیا ایسی صورت میں یہ شخص پوچھتا ہے علی علیہ السلام زیادہ عالم تھے یا بعض انبیاء علیہم السلام۔

٧- مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْبَرْقِيِّ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الطَّائِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: إِنَّ الْعِلْمَ يُتَوَارَثُ فَلَا يَمُوتُ عَالِمٌ إِلَّا تَرَكَ مَنْ يَعْلَمُ مِثْلَ عِلْمِهِ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ.

۷۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا بے شک علم میں توارث ہوتا ہے کوئی عالم (مراد امام) نہیں مرتا۔ جب تک اسی جیسا یا جیسا اللہ چاہے اس کی جگہ پر قائم نہ ہو جائے۔

٨- عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ الْعِلْمَ الَّذِي نَزَلَ مَعَ آدَمَ عليه السلام لَمْ يُرْفَعْ وَمَا مَاتَ عَالِمٌ إِلَّا وَقَدْ وَرَّثَ عِلْمَهُ إِنَّ الْأَرْضَ لَا تَبْقَى بِغَيْرِ عَالِمٍ.

۸۔ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا کہ جو علم آدم علیہ السلام کے ساتھ نازل ہوا تھا وہ اٹھایا نہیں گیا۔ نہیں مرتا کوئی عالم جب تک اس کے علم کا وارث اس کی جگہ نہ ہو جائے زمین بغیر عالم کے باقی نہیں رہ سکتی۔

بتیسواں باب

آئمہ علیہم السلام آنحضور صلعم اور تمام انبیاء و اوصیاء کے وارث ہیں

(بَابُ) ۳۲

اَنَّ الْاَئِمَّةَ وَرِثُوا عِلْمَ النَّبِيِّ وَجَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَوْصِيَاءِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

١- عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُهْتَدِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّهُ